بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

ورثاءِ میت کا مرحوم کے ترکہ میں سے شریعت کے طے کردہ حصہ کے مطابق اپنا حصہ لینا جائز ہے لیکن اصل جائیداد کو بینک میں رکھ کر اس پر ملنے والے سود میں ورثاء کا کوئی حصہ نہیں ہے اور نہ ہی ان ورثاء کیلئے یہ مال لینا جائز ہے، نیز اس حاصل شدہ سود میں سے کسی کو قرض دینا یا کسی کا قرض لینا بھی جائز نہیں ہے بلکہ اس مال کو بلا نیت ثواب صدقہ کرنا ضروری ہے۔

لو مات الرجل وكسبه من بيع الباذق أو الظلم أو أخذ الرشوة يتورع الورثة ولا يأخذون منه شيئاً وهو أولى بهم ويردونها على أربابها إن عرفوهم، وإلا تصدقوا بها لأن سبيل الكسب الخبيث التصدق إذا تعذر الرد على صاحبه اهـ

(حاشية ابن عابدين: كتاب الحظر والإباحة، فصل في البيع، ٩/٦٣٥، رشيدية) فقط

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

٢٨/٧/٣٠ھ

الجواب صحیح

٢٩/٧/٣٠ھ

الجواب صحیح

٢٩/٧/٣٠ھ

Scanned by CamScanner